باب : 27

ضرورت مندی

نفیریوں‌اورڈرم کی گونج دارآوازوں سے مجمعے پرسکوت چھا گیا۔ شومین فل نے اپنے ہاتھ مجمعے کی طرف بلند کیے۔"آپ والدین خاصی دیر سے منتظر ہیں۔ یہ ہے ہمارا آخری آئیٹم۔ آپ کےبچے کا بارہ سالہ سفر ختم ہونے کو ہے،یہ ہے گریجوایشن گیم!"

آرگن کی موسیقی سےہال بھرگیااوربڑی تصویروں کےفریموں سے ملحق دروازے اچانک کھل گئے۔ ان میں سےمخصوص ٹوپی اور سیاہ لمبے گاؤن پہنے طلبہ نمودار ہوئے۔ مجمع ایک بار پھرتعریف و تحسین کے ڈونگرے برسانے لگا۔ اس میں گاہے گاہے اٹھنے والے نعرے اور چیخیں بھی شامل تھیں۔

جوناتھن نےاپنے ساتھ کھڑی عورت سے سرگوشی میں پوچھا، "یہ گریجوایشن گیم کیا ہوتی ہے؟"

اس نے اپنے سرکو آدھا جوناتھن کی طرف موڑااوربولی،"یہ ہماری کونسل کے سکولوں کے نوجوانوں کےدرمیان ایک مقابلہ ہے۔" اس نے ہونے والے اعلان کو سننے کے لیے تھوڑا توقف کیااور پھر اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا،وہ یہ کوشش بھی کررہی تھی کہ شور کے باوجود وہ اس کی آواز سن سکے۔" یہ رسمی تعلیم کا اختتام ہے۔ اب تک رسمی تعلیم کا مقصد علم کی جستجو کے لیےمحنت و مشقت اورکارکردگی کی اہمیت ثابت کرنا تھا۔ آج رات ہم سرفہرست طلبہ کی کامیابی اورغیرمعمولی کارکردگی پران کی عزت افزائی کرتے ہیں۔ لیکن سب سے بڑا انعام ابھی انہیں ملنا ہے،یہ ہے الوداعی ٹرافی،یہ جو گریجوایشن گیم میں جیتتا ہے اسے ملتی ہے۔"

آنکھیں جھپکاتے ہوئے جوناتھن نے سٹیج پر نظر ڈالی تو اسے ایک موٹا سا شخص نظر آیا۔ اسے یہ مانوس معلوم ہوا۔"یہ کون ہے جو آنے والے طلبہ کا استقبال کررہا ہے؟"

"کیوں،یہ لیڈی بیس ٹویڈ ہے،کیا تم نے اسے اخباروں میں نہیں دیکھا؟ یہ ہماری معزز سپیکر ہے۔ وہ کونسل آف لارڈزکی ممبر،اور سیاستدانوں کی ملکہ ہے، یہ ہمیشہ کی طرح مہمان خصوصی ہے، اور شہرت کے لیے تو مرتی ہے۔اس کے پیشے کو جزیرے میں بیک وقت

سب سے زیادہ اور سب سے کم قابل احترام سمجھا جاتا ہے۔ لہٰذا، گریجوایشن گیم کے لیے یہ سب سے بہتر ہے۔"

"یہ گیم کیسے کھیلی جاتی ہے؟" جوناتھن نے پوچھا۔

"یہ کچھ اس طرح ہے،"عورت نے جوناتھن کے کان کے قریب ہوتے ہوئے کہا۔" لیڈی ٹویڈ اپنی وہی ہمیشہ جیسی سیاسی تقریرکرتی ہے۔ طلبہ وہ تمام نکتے لکھتے جاتے ہیں جو ان باتوں سے براہ راست متصادم ہوتے ہیں جو انھوں نے سکول میں سیکھی یا پڑھی ہوتی ہیں۔ جو سب سے زیادہ تضادات نکالتا ہے،یہ امتیازی الوداعی ٹرافی اسے ملتی ہے۔ شش،لیڈی ٹویڈ شروع ہو گئی ہے،سنو۔"

". . .سو، ہم نے آزادی کی خو بیوں کے بارے میں پڑھا ہے،" لیڈی ٹویڈ ڈکرائی۔ "ہم جانتے ہیں شخصی آزادی اورشخصی ذمہ داری کس طرح بالغ نظری اورترقی پر منتج ہوتی ہیں۔ یہی اصل بات ہے اورہمارے بہترین شہریوں کو یہی نازک صورت حال درپیش ہے۔ ساری تاریخ میں لوگ آزادی کے متلاشی رہے ہیں۔ یہ کتنی خوشی کی بات ہے کہ آج ہم ایک آزاد جزیرے کے شہری ہیں . . ."

عورت نے سٹیج پر لیڈی ٹویڈ کے پیچھے موجود طلبہ کی طرف اشارہ کیا۔" دیکھو وہ کتنی تیزی سے لکھ رہے ہیں ۔ ہاں، کتنے نکتے ہیں جوڑنے کو!"

"کیالیڈی ٹویڈ نے اس کے الٹ کچھ کہا ہے جو طلبہ کو سکول میں پڑھا یا گیا ہے؟" جوناتھن نے پوچھا۔

عورت کڑک کر بولی،" شخصی آزادی؟ بکواس، سکول جبری ہے۔ بچوں کو زبردستی سکول جانا پڑتا ہے اورہر ایک کو اس کے لیے ادائیگی کرنی پڑتی ہے۔ اب چپ!"

". . .اورہم خوش قسمت ہیں کہ ہمارے پاس بہترین سکول موجود ہیں،خاص طور پر ایسے برے حالات میں جن کی پیش بینی ہمارے بڑے بڑے ماہرین معاشیات کرتے رہتے ہیں،" لیڈی ٹویڈ نے کھنکتے لہجےمیں کہا۔"ہمارے اساتذہ، ہمارے طلبہ کے لیےمثالی طرز عمل کا نمونہ ہیں،جو سچائی اورعلم کی روشنی سے جمہوریت اور خوشی کے راستوں کو روشن کررہے ہیں . . ."

جوناتھن کے ساتھ کھڑی عورت نے بے تابی سے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔ وہ سنانے کے انداز میں بولی،"دوسری قطار میں دائیں سے تیسری سٹوڈنٹ میری بیٹی ہے۔ وہ لکھ رہی ہے ۔ مجھے یقین ہے اسے وہ سارے نکتے مل گئے ہیں۔"

”میں سمجھا نہیں ،“جوناتھن نے کہا،” کونسے نکتے؟“

”بہترین سکول؟اوردوسرےسکول تو ہیں ہی نہیں۔ پسند کے بغیرتو موازنہ نا ممکن ہے۔ لیڈی ٹویڈ نے خود اپنے بچوں کو تعلیم کے لیے نجی دیسی سکولوں میں بھیجا ہوا ہے جبکہ حکام ہمارے بچوں کو کونسل کے قریب ترین سکول بھجنے پرمجبورکرتے ہیں۔ مثالی استاد؟ ہا ہا! بارہ برس بچے کیاکرتے ہیں چپ چاپ بیٹھے رہیں اور ہدایات لیتے رہیں۔ جواب میں انہیں کیا ملتا ہے،اے بی سی گریڈ اورکاغذی ستارے۔ اگر کسی استاد کو تنخواہ کے چیک کے بجائے کاغذی ستارے دئیے جائیں تو وہ کہیں گے یہ غلامی ہےاورہڑتال شروع کر دیں گے! جمہوریت کےراستے کو روشن کرتے ہیں؟ راستہ کہا ں ہے؟ جو کچھ وہ کلاس میں کرتے ہیں وہ آمریت ہے۔“

لیڈی ٹویڈ نے اپنے سر کو عاجزی سے جھکایا،”...اب آپ اپنی زندگی کےاس اہم مرحلے پر پہنچ چکے ہیں۔ ہم سب جانتے ہیں کہ عظیم انسانی نغمےمیں ہماری آواز بس ایک آواز ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ اوپرتک پہنچنےکے لیےسفاک مقابلہ بازی اوربے رحمی ولالچ پرمبنی جدوجہد آج کی دنیا کے لیے نامناسب ہے۔ ہمارے لیے اعلیٰ ترین نیکی قربانی ہے۔ دوسروں کی ضروریات کے لیے قربانی،ان لا تعداد لوگوں کے لیے قربانی جو کم خوش نصیب ہیں . . .“

عورت خوشی سے بس چیخ ہی اٹھی،”ان طلبہ کو دیکھو! تضادات کا خزانہ ہے!عظیم انسانی نغمہ؟قربانی؟سکول میں انہیں ہمیشہ آگے بڑھنے،اپنی بہترین صلاحیتوں کو سامنے لانے کی تعلیم دی جاتی ہے۔اورٹویڈ،خود کون بڑی نیک ہے۔ وہ سب سے زیادہ بد نام،لالچی اوربے ایمان ہے۔ وہ لیڈر بننے میں کیسے کامیاب ہو گئی،ہر اچھا برا طریقہ استعمال کر کے،جو انسان سوچ سکتا ہے۔ یہ طلبہ جانتے ہیں اگرانھوں نے نا اہل طلبہ کے لیے گریڈوں کی قربانی دی ہوتی تو آج اس سٹیج پر نہ پہنچتے۔“

جوناتھن کو سمجھ نہیں آ سکی۔ ”آپ کا مطلب ہے،سکول میں طلبہ کو ذاتی طور پر آگے بڑھنے کا سبق دیا جاتا ہے۔ اور اس کے باوجود،گریجوایشن پر لیڈی ٹویڈ انہیں دوسروں کے لیے قربانی کا سبق دے رہی ہے؟“

”اب سمجھے تم،“عورت بولی،”لیڈی ٹویڈ جس دنیا کی تبلیغ کرتی ہے وہ ان گریجوایٹس کے لیےایک بالکل مختلف دنیا ہے۔ ہرایک

سے اس کی اہلیت کے مطابق اورہر ایک کو اس کی ضرورت کے مطابق، یہ ہے ان کا مستقبل۔"

"کیا یہ مطابقت پیدا کرنے کی کوشش نہیں کر سکتے تاکہ گریجوایشن سے پہلے اوربعد میں ایک ہی چیز پڑھائیں؟ "جوناتھن نے پوچھا۔

"حکام اس پر کام کر رہے ہیں،"عورت نے کہا،"سکول ابھی پرانےفیشن کی ڈگرپر چل رہے ہیں، یعنی بہترین کارکردگی پر اونچے گریڈ دیے جاتے ہیں۔ اگلے برس سے ان کاگریڈ دینے کے نظام کو الٹا کر دینے کامنصوبہ ہے۔ وہ نئی حقیقت کے لیےطلبہ کو تیار کرنے کی خاطرمراعات اورانعامات استعمال کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ گریڈ کارکردگی کے بجائے ضرورت کی بنیاد پردیے جائیں گے۔ نا لائق طلبہ کو گریڈاے ملے گا اوربہترین کو ایف۔ وہ کہتے ہیں نالائق طلبہ کو بہترین طلبہ کی نسبت اچھے گریڈوں کی زیادہ ضرورت ہے۔"

جوناتھن نے اپنے سر کو ہلاتے ہوئے اس کے الفاظ کو دہرایا تاکہ اسے یقین آجائے کہ وہ اس کی بات کو صحیح سمجھا ہے۔" نالائق طلبہ کو اے ملیں گے اوربہترین طلبہ کو ایف؟"

"ہاں، ٹھیک ہے،" اس نے ہاں میں سر ہلایا۔

"مگرکارکردگی کا کیا ہو گا؟ کیا یو ں ہر ایک اہل بننے کے بجائے زیادہ ضرورت مند بننے کی کوشش نہیں کرے گا؟"

"ٹویڈ کےمطابق جو چیزاہم ہے وہ ایک جرأت مندانہ اورانسانی بہبود کےلیے اٹھایا جانے والا قدم ہے۔ بہترین طلبہ انسانی قربانیوں کی خوبیوں سےآگاہ ہوں گےاورنالائق طلبہ اپنا آپ منوانے کا سبق سیکھیں گے۔سکول کے حکام کو بھی اساتذہ کی ترقی کے لیے ایسا ہی منصوبہ اختیار کر نے کے لیے کہا گیا ہے۔"

"اساتذہ اسے کیسا سمجھتے ہیں؟ "جوناتھن نے پوچھا۔

"بعض اسے پسند کرتے ہیں اوربعض نے اسے مسترد کردیا ہے۔ میری بیٹی نےمجھے بتایا ہے کہ اچھے اساتذہ نے دھمکی دی ہے کہ اگراسے اپنا یا گیا تو وہ نوکری چھوڑدیں گے۔ طلبہ کے مقابلے میں،اساتذہ کے پاس ابھی انتخاب کی آزادی ہے،کم از کم ابھی تک تو ہے۔"